تمام مسلم حکومتیں اپنے ممالک میں شریعت اسلامیہ کا نظام نافذ کریں

عالمی فورموں پر ختم نبوت اور شرعی احکام کے دفاع کی طرف توجہ دی جائے

برمنگھم میں عالمی ختم نبوت کانفرنس سے مولانا درخواستی اور مولانا راشدی کا خطاب

۸۔ اگست ۹۹ء کو برمنگھم (برطانیہ) کی مرکزی جامع مسجد میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ عالمی ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت عالمی مجلس کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے کی۔ کانفرنس صبح دس بجے سے شام سات بجے تک جاری رہی اور اس میں برطانیہ کے مختلف شہروں سے ہزاروں مسلمانوں نے روایتی جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام کے راہ نماؤں مولانا عبد الغفور حیدری' مولانا ڈاکٹر خالد محمود سومرو اور مفتی محمد جمیل خان' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہ نماؤں مولانا اللہ وسایا' صاحبزادہ طارق محمود اور مولانا محمد اکرم طوفانی' جمعیت اشاعت التوحید والسنہ کے راہ نماؤں مولانا اشرف علی اور مولانا قاری خلیل احمد بندھانی' جمعیت علماء برطانیہ کے راہ نماؤں مولانا عبد الرشید ربانی اور مولانا مفتی محمد اسلم اور پاکستان شریعت کونسل کے راہ نماؤں مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور مولانا زاہد الراشدی سمیت بیسیوں علماء کرام نے خطاب کیا جبکہ کانفرنس کی اہم قراردادوں میں مسلم ممالک میں اسلامی نظام کے نفاذ اور قادیانیوں کی سرگرمیوں پر پابندی لگانے کے مطالبات کے علاوہ امارت اسلامی افغانستان میں طالبان کی حکومت کی بھرپور حمایت' عرب مجاہد اسامہ بن لادن کے حوالہ سے امریکی اعلانات کی مذمت اور برطانیہ میں قادیانیوں کو مسلمانوں سے الگ ایک غیر مسلم گروہ تسلیم کرنے کے مطالبات شامل تھے۔ کانفرنس میں برطانوی حکومت کے نمائندہ نے وزیر داخلہ کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا جس میں مسلمانوں کے مسائل حل کرنے کی خواہش کے اظہار کے ساتھ مسلم راہ نماؤں سے اس سلسلہ میں تجاویز پیش کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ کانفرنس سے برطانیہ کے ہاؤس آف لارڈز کے مسلمان ممبر لارڈ نذیر احمد نے بھی خطاب کیا اور دینی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم اور پرسنل لاء میں مسلمانوں کا مذہبی تشخص برقرار رکھنے کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

پاکستان شریعت کونسل کے امیر مولانا فداء الرحمٰن درخواستی نے کانفرنس سے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کی تمام مسلم حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں طالبان کی طرز پر مکمل اسلامی نظام نافذ کریں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اور دیگر دینی مسائل کے لیے جدوجہد ضروری ہے لیکن ان سب مسائل کا حل اسلامی نظام کے نفاذ میں ہے اس لیے کہ اگر مسلم ممالک میں شرعی قوانین نافذ ہو گئے تو یہ تمام مسائل خود بخود ختم ہو جائیں گے۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کے تحفظ اور منکرین ختم نبوت کے تعاقب کے لیے کانفرنسوں کا انعقاد ضروری ہے اور ان کی افادیت سے انکار نہیں مگر صرف یہ بات کافی نہیں ہے بلکہ جن بین الاقوامی لابیوں اور فورموں میں ناموس رسالتؐ کے تحفظ' عقیدہ ختم نبوت اور شرعی قوانین کے حوالہ سے مخالفانہ مہم جاری ہے' وہاں تک جدوجہد کا دائرہ وسیع کرنا ضروری ہے اور اس کے بغیر دینی جماعتیں اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ نہیں ہو سکیں گی۔

انہوں نے طالبان کی اسلامی حکومت اور خلیج عرب سے امریکی فوجوں کے انخلاء کے بارے میں عرب مجاہد اسامہ بن لادن کی جدوجہد کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے دینی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں کسی مصلحت کا شکار نہ ہوں اور پورے حوصلہ اور جرات کے ساتھ امریکی عزائم کی مذمت کرتے ہوئے امارت اسلامی افغانستان کی شرعی حکومت اور عرب مجاہد اسامہ بن لادن کی حمایت کریں۔